(1)

17/Nov/19.

تفسیر قرآن 07

تنزیل، تأویل، محکم، متشابہ کے حوالے سے روایات

(مزید تبیان دکل شئ)

(1) امام جعفر صادق (علیہ السلام):

ان اللہ انزل فی القرآن تبیان کل شئ حتی واللہ ما ترک اللہ شیئا یحتاج العباد الیہ الا بینہ للناس

"خدا نے قرآن میں سب کچھ نازل کیا، یہاں تک کہ خدا کی قسم خدا نے کسی بھی ایسی شئ کو نہ چھوڑا بغیر بیان کئے جس کی لوگوں کو ضرورت ہو۔

یہاں تک کہ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ: کاش یہ چیز خدا نے قرآن میں نازل کی ہوتی!

(ملاحظہ / نتیجہ:)

← اس میں ہر چیز بیان ہے لیکن ہم اس کو سمجھ نہیں سکتے ← یہ متشابہات ہیں

(بحار، جلد 89، ج 97)

(2) امام جعفر الصادق (علیہ السلام)

میں ہر وہ جو آسمان و زمین و جنت و جہنم میں چیز ہے جانتا ہوں

اور جو ہو چکا اور جو ہونے والا ہے اسے جانتا ہوں۔

اور یہ سب کتاب خدا سے جانتا ہوں کہ فیہ تبیان کل شئ (اس میں ہر چیز بیان ہوئی ہے۔

(بصائر الدرجات)

(3) امام جعفر صادق (علیہ السلام)

زمین و آسمان و جنت و جہنم میں جو کچھ ہیں اسے ہم جانتے ہیں۔

(راوی پریشان ہو گیا کہ کیسے!

امام نے فرمایا: یا حماد! یہ سب کچھ کتاب خدا میں موجود ہے (۳ مرتبہ)

اور پھر آیہ کی تلاوت کی: (فیہ تبیان لکل شئ وھدی وبشری للمؤمنین

(بحار ج 89 ص ۲۰)

← اعتراض / ملاحظہ:

← استادہ بھی ممکن ہے کہ: ہر چیز کا بیان (جو) موجود ہے وہ ہدایت کے متعلق ہے (

← محکم و متشابہ کے حوالے سے ذمہ داری)

قرآن میں روکا گیا ہے اور امر کیا گیا ہے۔ جنت کا امر اور جہنم سے روکا ہے

Scanned by CamScanner

اور اس میں محکم بھی ہے اور متشابہ بھی ہے۔

- محکم پر ایمان لانا ہے، اس پر عمل کرنا ہے، دین کا حصہ ہے،
- متشابہ پر ایمان لانا ہے عمل نہیں کرنا ہے،

اور (آل عمران 7) کی تلاوت کی... (ح 15 - صحیح) (متشابہ)

(ظاہر = تنزیل، باطن = ان کے پیروکار)

ظاہر قرآن اور بطن قرآن کے بارے میں راوی نے سوال کیا۔ تو امامؑ نے فرمایا:

- ظاہر قرآن وہ ہے کہ جن کے بارے میں قرآن نازل ہوا
- بطن قرآن وہ ہیں جو ان کی طرح عمل کرنے والے ہوں (ح 14 - صحیح) (ظاہرہا)

(باطن اور باطن کا باطن ...)

(جابر بن یزید جعفی نے امامؑ سے کسی چیز کی تفسیر کا سوال کیا۔

امام نے ایک جواب دیا پھر دوبارہ اسی کے بارے میں تفسیر مانگی تو الگ جواب دیا

راوی نے آج آپ نے پہلے سے مختلف جواب دیا۔

امامؑ: اے جابر قرآن کے لیے بطن ہے اور بطن کے لئے بھی بطن ہے،

اور اس کے لئے ظاہر ہے اور ظاہر کے لئے بھی ظاہر ہے۔

یا جابر! لیس شیء ابعد من عقول الرجال من تفسیر القرآن (تفسیر قرآن سے زیادہ

کوئی شیء انسان کی عقل سے دور تر نہیں ہے)

کہ ممکن ہے آیت کی ابتداء کسی شیء کے بارے میں آخر آیت کسی اور شیء کے بارے میں ہو

(حدیث 37)

(راسخون فی العلم ... پر عطف ہے؛)

(برید ابن معاویہ سے روایت ہے)

(وما یعلم تأویلہ الا اللہ والراسخون فی العلم...) (امامؑ: یعنی تأویل القرآن کلّہ الا اللہ والراسخون فی العلم فرسول اللہ افضل الراسخین.. قد علم

(امامؑ نے راسخون فی العلم کو اللہ پر عطف کیا) فرمایا:

اور رسول (ص) سب سے افضل ہیں راسخون میں، خدا نے ہر چیز جو ان پر نازل کی تنزیل اور تأویل سے سب کا علم دیا، اور کوئی ایسی چیز نہیں جو ان پر نازل ہوئی ہو اور اسے پیغمبر نہ جانتے ہوں،

اور اس کے بعد راسخون تمام اولیاء (اوصیا) ہیں۔ وہی سب جانتے ہیں جو رسول خدا (ص)

- (پھر راسخون فی العلم کی صفت بیان کی گئی) کہتے ہیں ہم ایمان لاتے ہیں کہ سب کچھ خدا کی طرف سے ہے

Scanned by CamScanner

۰ اور قرآن عام بھی ہے خاص بھی ہے، ناسخ بھی منسوخ بھی ہے، محکم بھی متشابہ بھی اور راسخون فی العلم سب کچھ جانتے ہیں۔ (حدیث 39)

(ہر آیت کا ظاہر و باطن ہونا، آیات کا جاری ہونا)

امام باقر (علیہ السلام): قرآن میں کوئی بھی ایسی آیت نہیں کہ جس میں ظاہر و باطن نہ ہو۔۔۔

تاویل میں سے بعض وہ ہے جو گزر چکا ہے، بعض وہ ہے جو گزرے گا

آیات اس طرح جاری ہوتی ہے جیسے چاند و سورج جاری ہوتے ہیں۔ (حدیث 47)

خدا یہ کہتا ہے کہ تاویل کو کوئی نہیں جانتا ہے سوائے اللہ اور راسخون فی العلم کے

(تأویل پر جنگ - امام علی (علیہ السلام))

امام جعفر صادق علیہ السلام رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ) سے:

تم سے بعض وہ ہیں جو تاویل قرآن پر جنگ کریں گے، میں نے تنزیل قرآن پر جنگ کی ہے۔ اور وہ علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) ہیں (حدیث 54)

(امام کا تأویل سے باخبر ہونا)

چھٹے امامؑ: قرآن کی کوئی تاویل گزر چکی ہیں اور کوئی نہیں گزری ہیں

اور جب تاویل کا وقت آتا ہے امام کے زمانے میں تو امام کو پتہ چل جاتا ہے کہ کس کے حق میں ہے

(ہر چیز کی اصل/بنیاد کا قرآن میں ہونا)

کوئی بھی چیز جس پر دو لوگ اختلاف کرتے ہیں اس کا اصل کتاب خدا میں ہے جس تک انسان کی عقل نہیں پہنچ سکتی ہے (حدیث 71)

(تبیان کل شیء)

امام جعفر صادق (علیہ السلام): میں آسمانوں، زمین، جو ہو چکا ہونے والا کی خبر کو جانتا ہوں، جیسے کہ میرا ہاتھ ہو۔ <... فیہ تبیان کل شیء>

Scanned by CamScanner

تفسیرِ سورۃ حمد

- نام: ام القرآن ، فاتحۃ الکتاب

- فضیلت سورۃ حمد میں روایات

- (مجمع البیان) (نماز کے بعد تلاوت کا ثواب)

جو شخص نماز کے بعد اسے پڑھے، آیۃ کرسی، آیۃ شہادت، "قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء ... علیٰ کل شئ قدیر" آیۃ ملک

خدا فرشتوں سے کہتا ہے: (جو بھی اسے پڑھتا ہے نماز کے بعد) میں اس کے مقام کو جنت (عزا روزی) ہر دن 70 دفعہ اپنی نگاہوں سے دیکھوں گا، اس کی 70 حاجتوں کو پورا کروں گا (جس سے کمترین مغفرت) ، ہر دشمن سے محفوظ رکھوں گا

- (شیطان کی چیخ کا باعث)

- امام صادق علیہ السلام (کتابِ خصال):

4 مرتبہ شیطان چلایا ہے:

1- جس دن شیطان 7th آسمان سے نکالا گیا،
2- جب زمین پر پھینکا گیا،
3- بعثت نبی (صلی اللہ علیہ و آلہ) کا دن،
4- جب سورۃ الحمد نازل ہوئی

- (اس امت اور رسول(ص) سے مخصوص سورۃ ، اس کا ثواب)

- (نور الثقلین ج 1 ص 42) امام حسن (علیہ السلام):

ایک یہودی رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ) کی خدمت میں آیا: وہ 7 چیزیں بیان کریں جو آپ کو دی اور پچھلے انبیاء کو نہیں دی اور آپ کی امت کو دی اور پچھلی امتوں کو نہیں دی

رسول(ص) نے کہا: سورۃ حمد ۔۔۔۔

یہودی: جو سورۃ پڑھے اس کا کیا ثواب ہے

رسول(ص): خدا ہر آیت کے برابر جو نازل ہوئی ہے، ثواب دے گا

- (عرش کے خزانوں سے ایک خزانہ)

- جابر سے روایت: رسول خدا (ص):

خدا کہتا ہے: میں نے اپنے عرش کے خزانوں سے ایک خزانہ تمہاری امت کو عطا کیا، وہ فاتحۃ الکتاب ہے۔

۱۱) درد کے خاتمے کا سبب

حدیث مرفوعہ[۱]: 'اگر کسی درد ہو رہا ہو تو 70 مرتبہ حمد کی تلاوت سے درد ختم ہو جاتا ہے'

۱۲) بلا سے چھٹکارا

(نور الثقلین ۵۲) امام باقر (علیہ السلام):
اگر کسی کو سورۃ الحمد کسی بلا سے چھٹکارا نہ دلا سکے، تو کوئی بھی چیز نہیں دلا سکتی

۱۳) میت کا پلٹنا

(حدیث صحیح ہے) امام باقر (علیہ السلام):
'سورۃ حمد کو اگر میت پر 70 مرتبہ پڑھا جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہ کرنا'

۱۴) ہر آیت کی تلاوت پر خدا کا کلام

(عیون اخبار الرضا) امام رضا (علیہ السلام):
'خدا کہتا ہے: میں نے اس سورے کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کیا ہے؛ نصف میرا ہے، نصف میرے بندے کا ہے۔ اور جو میرا بندہ سوال کرتا ہے میں اسے عطا کروں گا۔

• جب بندہ کہتا ہے: 'بسم اللہ ...': خدا کہتا ہے: میرے بندے نے میرے نام سے آغاز کیا، اب مجھ پر ضروری ہے اب مجھ پر واجب ہے کہ اس کے کاموں کو مکمل کروں، تمام کاموں میں برکت عطا کروں

• جب کہتا ہے: 'الحمد للہ ... العالمین': خدا کہتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی اور جانتا ہے جو نعمتیں ہیں اس کی طرف میری جانب سے ہیں اور جو بلائیں ٹلتی ہیں، میرے سبب سے ہیں،

لہذا میں تم (ملائکہ) کو گواہ قرار دیتا ہوں، کہ جب اس نے یہ جان کر حمد کی، میں اس کی دنیوی نعمت پر نعمت آخرت کا اضافہ کروں گا، اور دنیا کی بلاؤں کی طرح آخرت کی بلاؤں کو بھی ٹالوں گا

• جب کہتا ہے 'الرحمان الرحیم': خدا کہتا ہے: میرے بندے نے میرے لیے رحمان و رحیم ہونے کی گواہی دی، اب میں اپنی رحمت کا حصہ اس پر اور بڑھا دوں

۱۔ جس میں امام کا نام نہ آیا ہو۔

Scanned by CamScanner

اور اسے مزید اپنی عطاؤں سے نوازوں گا

• اور جب: مالک ... دین، خدا کہتا ہے: جس طریقے سے اس نے اعتراف کیا اب میں قیامت کے دن اس کے حساب کو آسان کروں گا، اور ضرور اس دن اس کی برائی مٹا دوں گا۔

• اور جب کہتا ہے ایاک نعبد: خدا کہتا ہے: اس نے سچ کہا، صرف میری ہی عبادت کرتا ہے، میں اس کے اس کی عبادت پر ثواب دوں گا۔ ایسا کہ جو بھی میری عبادت سے منہ موڑے گا قیامت میں ثواب کو دیکھ کر رشک کرے گا

• اور جب ایاک نستعین: خدا کہتا ہے: اس نے مجھ سے ہی مدد و پناہ مانگی ہے، میں اس کے تمام کاموں میں اس کا مددگار رہوں، قیامت میں مشکلات میں ہاتھ تھاموں گا۔

• جب اھدنا الصراط ... آخر تک کہتا ہے۔ خدا کہتا ہے: یہ میرا بندہ ہے اور میں اسے عطا کروں گا جو اس نے سوال کیا ہے ... اور جس سے خائف ہے اس سے نجات دوں گا

یہ سورۃ حمد صرف رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے مخصوص

(نور الثقلین ج ۱، ۱۰۷)

امام رضا (علیہ السلام) ... امام علیؑ سے .. رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے

خدا نے مجھ سے کہا: اے محمد (ص) میں نے بعض چیزیں عطا کی ہیں: سورۃ فاتحہ، قرآن مجید

خدا نے اپنے احسان کو الگ سے بیان کیا ہے سورۃ فاتحہ کے بارے میں

اور اسے قرآن کے ساتھ (الگ سے) بیان کیا

بیشک سورۃ فاتحہ عرش کے خزانوں سے سب سے اعلیٰ ہے

تمام انبیاء میں حضرت محمد ص کو خدا نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ مخصوص قرار دیا ہے اور اس کے ذریعے مشرف کیا

اور کوئی نبی رسول (ص) کے ساتھ شریک نہیں، صرف حضرت سلیمان کو بسم اللہ دی ہے

(ولایت کی ضرورت اور سورۃ فاتحہ کی ہے)

جو شخص اس کی قرائت محمد و آل محمد (ص) کی ولایت کے اعتقاد کے ساتھ + ان کے امر کی اطاعت کرنے والا ہو، ان کے ظاہر و باطن پر ایمان ہو۔ تو خدا ہر حرف کے بدلے اسے نیکی عطا کرے گا۔ جس سے ہر ایک افضل ہے دنیا اور جو اس میں ہے سے اور جو ہستا ہے اسے خدا اسے پڑھنے والے جتنا ثواب عطا کرے گا۔